Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:4 (1981)

ترجمہ و تلخیص کے ذریعے موضوع پر مفید معلومات جمع کرکے ایک کتاب مرتب کر دی گئی ہے۔ جس میں زیادہ تر کلیة الشریعہ جامعہ ازہر کے مشہور عالم پروفیسر محمد حسین ذہبی کی کتاب ,,التفسیر و المفسرون" پر اور بعض دوسری کتب پر انحصار کیا گیا ہے۔اس ضخیم کتاب میں برصغیر پاک و ہند کی کسی تفسیر یا مفسر کا سرے سے ذکر موجود نہیں ۔ اسکی وجہ ظاہر ہے۔ پروفیسر غلام احمد حریری اپنی مترجمانہ صلاحیت کے لئے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اردو خواں طبقہ کی طرف سے وہ شکریے اور ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اسلامیات کے اس اہم موضوع پر مفید معلومات اور بہت سی اہم علمی ابحاث کو یکجا کر دیا ہے۔ جہاں تک میرا علم اور مطالعہ ہے اردو زبان میں اس موضوع پر اتنی جامع اور ہمہ گیر کوئی دوسری کتاب موجود نہیں ۔ کتابت و طباعت اور دیگر ظاہری محاسن کے اعتبار سے بھی یہ کتاب قابل قدر ہے البتہ پروف کی طرف مزید توجہ درکار ہے۔

---

(۲) حیات حضرت امام ابو حنیفہ

تصنیف : ابو زہرہ مصری

ترجمہ : غلام احمد حریری

صفحات : ۷۰۸

قیمت : ۵۰ روپئے

شیخ ابو زہرہ کی ذات اردو خواں طبقے میں اجنبی نہیں رہی۔ ان کی متعدد تصانیف نے ترجمہ ہو کر جس طرح قبول عام حاصل کیا ہے اس کے چرچے خاص و عام میں پھیل چکے ہیں ۔ زیر نظر کتاب پروفیسر موصوف کی گرانمایہ تصنیف ,,ابو حنیفہ حیاتہ و عصرہ آراءہ و فقہہ" کا رواں اور سلیس اردو ترجمہ ہے جو پروفیسر غلام احمد حریری کے موئے قلم کا مرہون منت ہے۔ مصنف اور مترجم کی مساعی جمیلہ کے ساتھ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی کاوش قلم کا ذکر نہ کرنا بڑی کوتاہی ہوگی جنہوں نے تعلیقات و حواشی کا اضافہ کرکے

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

اس کتاب کی افادیت میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ باقی اس تبصرے میں کتاب کے فاضلانہ مباحث اور نتائج فکر کے بارے میں کچھ نہ کہنا شاید اس لیے غیر اولی نہ ہو کہ ,,تنگنائے ...،، میں اس کے لیے گنجائش نہیں نکل سکتی۔ اس لیے میں فقط پڑھنے کی سفارش پر اکتفا کرتا ہوں؟ جو لوگ عربی جانتے ہیں بہتر ہوگا وہ اس کو عربی میں پڑھیں جو صرف اردو پڑھ سکتے ہیں ان کے لیے حریری صاحب کا ترجمہ کافی ہے۔ وہ نہ صرف کتاب کے مطالب سے آشنا ہوں گے بلکہ اس کے ساتھ ایک اچھی تصنیف کی بہت سی دیگر باتوں سے بھی لطف اندوز ہوں گے۔ واقعہ ہے کہ حریری صاحب نے ترجمے کا حق ادا کر دیا ہے۔

---

(۳) حیات امام احمد بن حنبل

تصنیف : ابو زہرہ مصری

ترجمہ : رئیس احمد جعفری

تحشیہ : محمد عطاء اللہ حنیف

صفحات : ۵٦٠

قیمت : ۳۵ روپئے

اب سے کوئی ۲۵ برس پہلے رئیس احمد جعفری نے پروفیسر ابو زہرہ کی معرکۃ الآراء گراں بہا تصنیف ,,ابن حنبل،، کو عربی سے اردو میں منتقل کیا تھا۔ اس وقت سے اس کے متعدد ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ یہ اس کتاب کا چوتھا ایڈیشن ہے جو حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ امام احمد ابن حنبل کی شخصیت نہ صرف تاریخ فقہ میں ایک نمایاں حیثیت کی حامل ہے بلکہ ان کے فقہی کارناموں سے ہٹ کر بھی دیکھا جائے تو تاریخ اسلامی کے اعاظم رجال میں ان کا نام جلی حرفوں میں لکھا ہوا نظر آئے گا۔ اردو زبان کا دامن اپنی وسعت و ثروت کے باوجود ایسی شاہکار تصانیف سے خالی تھا۔ کسی اچھی کتاب کا اچھا ترجمہ بسا اوقات اس موضوع پر طبعزاد کتابوں سے بہتر ہوتا ہے۔ اردو میں عربی تراجم کے ذریعے علم و ادب کا جو سرمایہ جمع ہوا ہے وہ کم وقیع